76

غلط فہمی سے غلط کاری تک

صحیح راستہ سیدھا اور صاف سامنے نظر آتا ہے۔ غلط راستہ ٹیڑھا اور دھندلا ہوتا ہے۔ انسان پھر بھی صحیح کو چھوڑ کر غلط کا انتخاب کرلیتا ہے۔ صحیح راستہ آسان ہوتا ہے لیکن مشکل راستہ قریب دکھائی دیتا ہے۔ ایسا بار بار ہوتا ہے۔ سیدھی سوچ پنپنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ایسا مختلف وجوہات سے ہوتا ہے۔ چند یہ ہیں:

۱- **دوسروں کو دیکھنا**: جو دوسروں نے کیا، وہی خود کیا۔ دوسرے صحیح ہی ہوں گے ـــــ ایسا مغالطہ غلط راستے پر لے جاتا ہے۔

۲- **طبیعت نے چاہا**: طبیعت کا میلان، فطرت کا رجحان صحیح اور حق پر غالب آجاتا ہے۔

۳- **لوگوں کا ڈر**: منظورِ نظر بن کر رہنا، نکو اور ہیچ نہ لگنا، اس کوشش میں بہت کچھ غلط ہوجاتا ہے۔

۴- **فائدے کا دھوکا**: منافع کی حرص، بچت کی لالچ اور جمع کرنا صحیح کو آسانی سے چھوڑنے پر مجبور کردیتا ہے۔

۵- **خوف کا دباؤ**: صحیح پر چلنا حوصلے اور اعتماد کے نتیجے میں ممکن ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کا خوف اس سے محروم کردیتا ہے۔

۶- **منفی سوچ**: مثبت سوچ ہی درست ہوتی ہے اور صحیح کی طرف سے جاسکتی ہے۔ منفی سوچ، منفی طرزِ عمل ناکامی کا زینہ ہے۔

۷- **لچک کا نقصان**: صحیح میں لچک کی گنجایش کم ہوتی ہے۔ لچک کی زیادتی پیچیدگی پیدا کردیتی ہے جس سے اُلجھن بڑھتی ہے۔

۸- **غلط اہداف**: گمان اور اُمید کی بنا پر اُونچے اہداف طے کر کے ان کا پیچھا کرنا سب کچھ ضائع کردیتا ہے۔

۹- **صلاحیت کا زعم**: صلاحیت ضروری ہے لیکن نتائج کا انحصار صلاحیت کے علاوہ نیت اور محنت پر منحصر ہوتا ہے۔ بدنیتی غلط کاری پر منتج ہوتی ہے۔

۱۰- **اکثریت کی دلیل**: دیکھا دیکھی اور مقابلے میں شامل ہوکر غلط سوچ کو اکثریت اختیار کرلیتی ہے۔ اکثریت کی دلیل غلط کو صحیح نہیں ثابت کرسکتی ہے۔

سنابل العلم